تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف اور اسرار شریعت کا حسین مجموعہ
ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا

جلد اوّل

احیاء علوم الدین

جدید اور بامحاورہ سلیس ترجمہ

مذاق العارفین

مصنف

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ
جدید ترجمہ: مولانا ندیم الواجدی فاضل دیوبند

دارالاشاعت
اردو بازار، کراچی ۱ فون ۲۶۳۱۸۶۱

باہتمام: خلیل اشرف عثمانی
طباعت: شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر: دار الاشاعت کراچی
ضخامت: صفحات

ہبہ نامہ

میں نعیم [illegible] ولد [illegible] ساکن دیوبند ضلع سہارنپور
یوپی بھارت نے احیاء علوم الدین (اصل تصنیف عربی میں ہے جو مصنف)
حضرت امام غزالیؒ ہیں کا ترجمہ اردو میں مع عنوانات کیا ہے ، اردو ترجمہ
چار جلدوں میں شائع کیا ہے ۔ میں اس کے کاپی رائٹ پاکستان کے لئے مولانا خلیل اشرف
عثمانی مالک دار الاشاعت اردو بازار کراچی کو بخوشی ہبہ کر دیتا ہوں تاکہ وہ
اسے کمپیوٹر کتابت سے آراستہ کر کے جدید معیاری انداز سے شائع کر سکیں

مورخہ [illegible] کے بعد محترم خلیل اشرف صاحب [illegible] اور پاکستان میں
یہ میرا ترجمہ کا کاپی رائٹ [illegible] اپنے نام رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض
نہیں ہوگا۔

نعیم [illegible]
مترجم احیاء العلوم و مالک دار الکتاب دیوبند
یوپی انڈیا

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ بیسلہ کراچی
ادارۃ المعارف کورنگی کراچی
مکتبہ دار العلوم دار العلوم کورنگی کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی۔ لاہور
بیت العلوم ۲۶ نابھہ روڈ انارکلی لاہور
کشمیر بکڈپو : چنیوٹ بازار فیصل آباد
مکتبہ سید احمد شہید : اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ : ۱۸۔ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ : راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی : خیبر بازار پشاور
مکتبہ امدادیہ : ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

عرض ناشر

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام غزالی علیہ الرحمتہ کی مشہور زمانہ اور زندۂ جاوید کتاب احیاء العلوم عربی کسی تعارف کی محتاج نہیں جو اسرار شریعت و طریقت' اخلاق و تصوف' فلسفہ و مذہب' حکمت و موعظت' اصلاح ظاہر و باطن اور تزکیۂ نفس کے موضوع پر بے مثل و بے نظیر کتاب ہے جس کی اثر انگیزی کا یہ عالم ہے کہ اس میں جو بات کہی گئی ہے وہ قاری کے دل میں اترتی چلی جاتی ہے اور ہر مرض کے اسباب کی تحقیق کے ساتھ اس کا علاج نہایت نکتہ سنجی اور دقت نظر سے پیش کیا گیا ہے' حکمت و فلسفہ اور تصوف و اخلاق کے مشکل سے مشکل مسائل کو لطائف اور دلچسپ بنا کر ایسے مؤثر اور عام فہم انداز میں پیش کیا ہے کہ ان مسائل کو پانی کر دیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب اپنے موضوع اور خصوصیات کے لحاظ سے بے نظیر کتاب ہے اور اس کو ہر زمانہ اور ہر طبقہ میں ہمیشہ ایک عظیم تصنیف تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی اصل خصوصیات تو اہل ذوق ہی سمجھ اور جان سکتے ہیں اس لئے اس باب میں ہمارا کچھ لکھنا چھوٹا منہ بڑی بات ہو گی۔ اس لئے ہم اس کتاب کے متعلق چند مشاہیر علماء و حکماء کی آراء و اقوال پیش کرتے ہیں۔

- زین الدین عراقی کا قول ہے کہ امام غزالیؒ کی احیاء العلوم اسلام کی اعلیٰ ترین تصانیف میں سے ہے۔
- عبد الغفار فارسی جو امام صاحب کے ہم عصر اور امام الحرمین کے شاگرد تھے ان کا بیان ہے کہ احیاء العلوم کے مثل کوئی کتاب اس سے پہلے نہیں لکھی گئی۔
- امام نوویؒ شارح صحیح مسلم لکھتے ہیں کہ احیاء العلوم قرآن مجید کے لگ بھگ ہے۔ (۱)
- شیخ ابو محمد کازرونی کا دعوٰی تھا کہ اگر دنیا کے تمام علوم مٹا دیئے جائیں تو احیاء العلوم سے میں دوبارہ سب کو زندہ کر دوں گا۔
- شیخ عبداللہ عیدروس کو جو بڑے صوفی گزرے ہیں احیاء العلوم قریب قریب پوری حفظ تھی۔
- شیخ علی نے پچیس مرتبہ احیاء العلوم کو اول سے آخر تک پڑھا اور ہر دفعہ فقراء و طلباء کی عام دعوت کی۔
- شیخ محی الدین اکبرؒ کو زمانہ جانتا ہے وہ احیاء العلوم کو کعبہ کے سامنے بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ (۲)

ایک طرف تو ائمہ اسلام اس کو الہامات ربانی سمجھے اور دوسری طرف ہنری لوکس تاریخ فلسفہ میں (۳) اس کی نسبت لکھتا ہے کہ ڈیکارٹ (یہ یوروپ میں اخلاق کے فلسفۂ جدید کا بانی خیال کیا جاتا ہے) کے زمانہ میں اگر احیاء العلوم کا ترجمہ فرنچ زبان میں ہو چکا ہوتا تو ہر شخص یہی کہتا کہ ڈیکارٹ نے احیاء العلوم کو چرا لیا ہے۔

---

(۱) یہ تمام اقوال و آراء الغزالی مولانا شبلی نعمانی سے نقل کی گئی ہیں (۲) شرح احیاء العلوم صفحہ ۲۸۔ (۳) تاریخ فلسفہ از جارج ہنری لوقیس جلد دوم

لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير۔ اللهم اجعل في قلبي نورا وفي سمعي نورا وفي بصري نورا وفي لساني نورا۔ اللهم اشرح لي صدري ويسر لي امري۔ اللهم رب الحمد لك الحمد كما نقول وخيرا مما نقول لك صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي واليك مآبي واليك ثوابي اللهم اني اعوذ بك من وساوس الصدر وشتات الامر وعذاب القبر۔ اللهم اني اعوذ بك من شر ما يلج في الليل وشر ما يلج في النهار ومن شر ما تهب به الرياح ومن شر بوائق الدهر اللهم اني اعوذ بك من تحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك۔ اللهم اهدني بالهدى واغفر لي في الآخرة والاولى يا خير مقصود واسنى منزول به واكرم مسئول ما لديه اعطني العشية افضل ما اعطيت احدا من خلقك وحجاج بيتك يا ارحم الراحمين اللهم! يا رافع الدرجات ومنزل البركات ويا فاطر الارضين والسموات ضجت اليك الاصوات بصنوف اللغات نسألك الحاجات وحاجتي ان لا تنساني في دار البلاء اذا نسيني اهل الدنيا اللهم انك تسمع كلامي وترى مكاني وتعلم سري وعلانيتي ولا يخفى عليك شيء من امري انا البائس الفقير المستغيث المستجير الوجل المشفق المعترف بذنبه اسألك مسألة المسكين وابتهل اليك ابتهال المذنب الذليل وادعوك دعاء الخائف الضرير دعاء من خضعت لك رقبته وفاضت لك عبرته وذل لك جسده ورغم لك انفه اللهم لا تجعلني بدعاء ربي شقيا وكن بي رؤفا رحيما يا خير المسئولين واكرم المعطين الهي من مدح لك نفسه فاني لائم نفسي الهي اخرست المعاصي لساني فما لي وسيلة من عملي ولا شفيع سوى الامل الهي اني اعلم ان ذنوبي لم تبق لي عندك جاها ولا للاعتذار وجها ولكنك اكرم الاكرمين الهي ان لم اكن اهلا ان ابلغ رحمتك فان رحمتك اهل ان تبلغني ورحمتك وسعت كل شيء وانا شيء۔ الهي ان ذنوبي وان كانت عظاما ولكنها صغار في جنب عفوك فاغفرها لي يا كريم الهي انت انت وانا انا انا العواد الى الذنوب وانت العواد الى المغفرة الهي ان كنت لا ترحم الا اهل طاعتك فالى من يفزع المذنبون۔ الهي تجنبت عن طاعتك عمدا وتوجهت الى معصيتك قصدا فسبحانك ما اعظم حجتك علي واكرم عفوك عني فبوجوب حجتك علي وانقطاع حجتي عنك وفقري اليك وغناك عني الا غفرت لي۔ يا خير من دعاه داع وافضل من رجاه راج بحرمة الاسلام وبذمة محمد عليه السلام اتوسل اليك فاغفر لي جميع ذنوبي واصرفني عن موقفي هذا مقضي الحوائج وهب لي ما سألت وحقق رجائي فيما تمنيت الهي دعوتك بالدعاء الذي

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' وہ تنہا ہے' اسکا کوئی شریک نہیں ہے' اسی کے لئے سلطنت ہے' اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں' وہ زندہ کرتا ہے' وہ مارتا ہے' وہ زندہ ہے نہیں مرتا' اسکے قبضے میں خیر ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو میرے دل میں نور' میرے کان میں نور' میری آنکھ میں نور' اور میری زبان میں نور بھر دے' اے اللہ! میرا سینہ کھولدے اور میرے لئے میرا معاملہ آسان فرما' اے اللہ تیرے لئے حمد ہے جیسا ہم کہتے ہیں اور اس سے بہتر ہے جو ہم کہتے ہیں' تیرے لئے میری نماز ہے' میری قربانی ہے' میری زندگی اور موت ہے' او تیری ہی طرف میری واپسی ہے اور تیرے ہی سپرد میرا ثواب ہے' اے اللہ! میں سینے کے وسوسوں سے حال کی پراگندگی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں' اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں' اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہو' اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہو' اور اس چیز کے شر سے جس کو ہوائیں اڑائیں' اور زمانہ کی ہلاکت کے شر سے' اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری دی ہوئی تندرستی کے بدلنے سے اور تیرے اچانک انتقام سے اور تیرے ہر طرح کے غیظ و غضب سے' اے اللہ مجھے نیکی کی ہدایت کر اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت فرما' اے ان لوگوں سے بہتر جن کا کوئی قصد کرے' اور ان لوگوں سے بہتر جن کے پاس کوئی چیز ان سے مانگی جائے' مجھے آج شام کو وہ نعمت عطا کر جو اس سے افضل ہو جو تو نے اپنی مخلوق اور حجاج بیت اللہ میں سے کسی شخص کو دی ہو' اے ارحم الراحمین! اے اللہ! اے درجات بلند کرنے والے' اے برکات نازل کرنے والے' اے زمینوں اور آسمانوں کے پیدا کرنے والے تیرے سامنے مختلف زبانوں کی آوازیں ہیں ہم تجھ سے حاجتیں مانگتے ہیں' میری حاجت یہ ہے کہ تو مجھے امتحان کے گھر میں اس وقت فراموش نہ کرنا جب دنیا کے لوگ مجھے بھول جائیں۔ اے اللہ تو میرا باطن اور ظاہر جانتا ہے اور میری کوئی بات تجھ سے مخفی نہیں ہے' میں پریشان حال محتاج فریادی پناہ کا خواستگار' خائف ڈرنے والا' اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا تجھ سے مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں اور ذلیل گناہ گار کی طرح آہ و زاری کرتا ہوں' اور تجھ سے خوفزدہ ضرر یافتہ شخص کی طرح دعا کرتا ہوں' اور اس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہو' اور جس کے آنسو تیرے لئے بہے ہوں اور جس کا جسم تیری خاطر ذلیل ہوا ہو' اور جس کی ناک تیرے لئے خاک آلود ہوئی ہو اے اللہ تو مجھے اپنے پکارنے میں محروم مت کر اور مجھ پر مہربان ہو اے بہتر ان لوگوں سے جن سے مانگا جائے' اور دینے والوں میں زیادہ سخی' اے اللہ' جو شخص تیرے سامنے اپنی مداح سرائی کرے سو کرے میں تو اپنے نفس کی ملامت کرنے والا ہوں' اے اللہ! گناہوں نے میری زبان بند کر دی ہے' میرے پاس عمل کا کوئی وسیلہ نہیں ہے' اور عمل کے علاوہ کوئی چیز شفاعت کرنے والی نہیں ہے' اے اللہ میں جانتا ہوں کہ میرے گناہوں سے تیرے نزدیک میری کوئی وقعت باقی نہیں رکھی ہے' اور نہ عذر کی کوئی گنجائش چھوڑی ہے' لیکن تو اکرم الاکرمین ہے' اے اللہ! اگرچہ میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں ہوں لیکن تیری رحمت تو ایسی ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے تیری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے' اور میں ایک چیز ہی تو ہوں' اے اللہ! میرے گناہ اگرچہ بہت بڑے ہیں' لیکن تیرے عفو و کرم کے مقابلے میں بہت چھوٹے ہیں' اے کریم میرے گناہ معاف کر اے اللہ! تو تو ہے' اور میں میں ہوں' میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں اور تو بار بار معاف کرنے والا ہے' اے اللہ! اگر آپ صرف فرمانبرداروں پر رحم کرینگے تو گناہ گار کس سے فریاد کرینگے۔ اے اللہ! میں تیری اطاعت سے قصداً علیحدہ رہا اور تیری نافرمانی پر دانستہ متوجہ رہا پاک ہے تو تیری حجت مجھ پر کتنی بڑی ہے اور تیرا عفو درگزر مجھ پر کتنا بڑا کرم ہے پس جس صورت میں کہ تیری حجت مجھ پر لازم ہوئی اور